10540 - منی اور ودی میں فرق

سوال

بعض اوقات گاڑھا اور غلیظ پانی خارج ہوتا ہے، چنانچہ میں منی جس کی بنا پر غسل واجب ہوتا ہے، اور جسے فقہاء ودی کا نام دیتے ہیں میں کیسے فرق کروں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

ودی اس گاڑھے اور سفید پانی کا نام ہے جو پیشاب کے بعد خارج ہوتا ہے.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی منی، مذی اور ودی میں فرق کرتے ہوئے کہتے ہیں:

" منی اور مذی میں فرق یہ ہے کہ: منی گاڑھی اور غلیظ اور بدبودار ہوتی ہے، اور شہوت شدید ہو جانے کی صورت میں اچھل کر نکلتی ہے.

لیکن مذی پتلی اور رقیق ہوتی ہے، جس کی بدبو نہیں ہوتی، اور نہ ہی اچھل کر نکلتی ہے، اور نہ ہی شدید شہوت کے وقت نکلتی ہے، بلکہ شہوت کے نرم پڑ جانے کے وقت نکلتی ہے، اور جب شہوت نرم پڑ جائے تو انسان کو پتہ چل جاتا ہے.

لیکن ودی جسے عام طور پر دھات یا قطرے کہا جاتا ہے، اور پیشاب کے بعد آنے والے سفید نقطوں کا نام ہے.

یہ تو ان تین اشیاء کی ماہیت کے متعلق تھا.

ان اشیاء کے احکام یہ ہیں:

ودی ہر اعتبار سے پیشاب کے حکم میں آتی ہے.

اور طہارت میں مذی بعض چیز میں پیشاب سے مختلف ہے، کیونکہ اس کی نجاست پیشاب سے کم ہے، چنانچہ اس میں پانی کے چھینٹے مارنا ہی کافی ہونگے، وہ اس طرح کہ جہاں مذی لگے وہاں بغیر کھرچے اور نچوڑے پانی سے

دھویا جائے، اور اسی طرح اس میں عضو تناسل اور خصیتین دھونا واجب ہیں چاہے وہ انہیں نہ بھی لگی ہو.

لیکن منی طاہر ہے، اس دھونا لازم نہیں لیکن صرف اس کے اثرات زائل کرنے کے لیے دھونا ہوگا، اور منی نکلنے سے غسل واجب ہو جاتا ہے، لیکن مذی اور ودی پیشاب کی طرح ہے، اس سے وضوء کرنا ضروری ہے. اھـ

دیکھیں: مجموع فتاوی ابن عثیمین (11 / 169).

واللہ اعلم .